ہڑتالوں میں ۷ لاکھ مزدوروں کا حصہ، ۱۲ مطالبات پر ۲۳ مئی کو ملک گیر احتجاج کا اعلان

«کمیونسٹ» کی رپورٹ کے مطابق ہڑتال کرنے والے کارخانوں میں 100 سے زائد مزدور زخمی ہوئے، 3 کارکن شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیے گئے، پولیس کی فائرنگ سے 2 مزدور جاں بحق ہوئے، ٹریڈ یونین کا دعویٰ ہے کہ 80% صنعت بند رہی

ہمارے نامہ نگار سے

شہر کے صنعتی علاقے میں پیر کی صبح سے جاری ہڑتال کے دوسرے روز ہفتہ کو مزدور تنظیموں کے مشترکہ محاذ نے 12 نکاتی چارٹر پیش کر دیا۔ چارٹر میں کم از کم اجرت 32 ہزار روپے ماہانہ کرنے، ٹھیکہ مزدوری ختم کرنے، پرانے واجبات کی ادائیگی اور زخمی کارکنوں کے علاج کا مکمل خرچ ادارے کے ذمے لینے کے مطالبات شامل ہیں۔ محاذ کے ترجمان کامریڈ نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ہڑتال کا مقصد کسی کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ مالکان کو بیٹھ کر بات کرنے پر مجبور کرنا ہے۔

ہفتہ کی صبح ریلوے پھاٹک کے قریب مزدوروں کا ایک بڑا جلوس نکالا گیا جس میں خواتین اور بچے بھی شریک تھے۔ جلوس کے شرکا ہاتھوں میں بینر اور سرخ جھنڈے لیے ہوئے تھے اور نعرے لگا رہے تھے کہ “مزدور کا خون سستا نہیں”۔ جلوس کو روکنے کے لیے پولیس نے پہلے آنسو گیس کے گولے داغے اور پھر لاٹھی چارج کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق اس دوران کم از کم 14 مزدور زخمی ہوئے جن میں 3 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ایمرجنسی وارڈ میں ان کا علاج جاری ہے۔

ٹریڈ یونین کے رہنما کے مطابق ہڑتال سے اب تک 7 ہزار کے قریب مزدور متاثر ہوئے ہیں اور کارخانوں کی پیداوار میں تقریباً 80 فیصد کمی آئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو 23 مئی کو پہیہ جام ہڑتال کی کال دی جائے گی جو ریلوے پھاٹک سے لے کر صنعتی زون کے داخلی دروازے تک ہوگی۔ دوسری جانب کارخانہ مالکان کی تنظیم کے ترجمان نے مؤقف اختیار کیا کہ ہڑتال غیر قانونی ہے اور مزدور تنظیمیں بیرونی دباؤ کے تحت کام کر رہی ہیں۔

ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے ہفتہ کی شام ایک ہنگامی اجلاس بلایا جس میں لیبر افسر، پولیس اور مزدور نمائندوں پر مشتمل 5 رکنی کمیٹی بنائی گئی۔ کمیٹی کو 48 گھنٹے میں رپورٹ دینے کا کہا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ امن و امان کی صورت برقرار رکھنا ضروری ہے اور مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل کیا جائے گا۔ تاہم مزدور رہنماؤں نے کہا کہ ماضی میں کئی بار ایسی کمیٹیاں بنی ہیں مگر عمل درآمد کبھی نہیں ہوا۔

ہفتہ کی شام ریلوے پھاٹک پر